نَقدُ و نَظَر

ادارہ

الإعراب عن قواعد الإعراب

تالیف: امام جلال الدین ابومحمد عبداللہ بن یوسف بن احمد ابن ہشام الانصاری (متوفی: ۷۶۱ھ)۔ شرح وتحقیق ومراجعت: مولانا سید شجاعت علی ہاشمی صاحب۔ صفحات: ۱۰۷۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: الجامعۃ الاسلامیۃ بابوزی، مردان، خیبر پختون خوا

امام جلال الدین ابومحمد عبداللہ بن یوسف بن احمد بن ہشام انصاری علم نحو کے مشہور ومعروف امام ہیں۔ علم نحو اور فنِ ترکیب میں ان کا پایہ بہت بلند ہے۔ ان کی علمِ نحو میں رفعت و بلندی اور مہارت کی پہچان کے لیے حافظ ابن حجرؒ کا ''الدُّرر الکامنۃ'' میں نقل کردہ ابن خلدون کا قول کافی ہے، ابن خلدون فرماتے ہیں: ''ہم مغرب میں یہ بات مستقل سنتے آرہے ہیں کہ مصر میں ایک علومِ عربیہ کے عالم ہیں، جنہیں ابن ہشام کہا جاتا ہے، وہ سیبویہؒ سے بھی زیادہ بڑے نحوی (یعنی علم نحو کے ماہر) ہیں۔''
بہرحال زیرِ تبصرہ کتاب ''الإعراب عن قواعد الإعراب'' امام موصوفؒ کی علمِ نحو اور فنِ ترکیب کے موضوع پر مشہور تصنیف ہے، جو اہلِ علم میں مقبول ہے۔ علمِ نحو اور عربی زبان میں الفاظ اور جملوں کی ترکیب (فاعل اور مفعول وغیرہ کی پہچان) کی اہمیت ریڑھ کی ہڈی کی طرح ہے، ترکیب کے بغیر کسی عربی عبارت کا درست ترجمہ اور مفہوم معلوم نہیں ہوسکتا۔

عام طور پر اس فن کے حوالہ سے کمزوری اور تشنگی پائی جاتی ہے، اسی تشنگی اور ضرورت کو مولانا سید شجاعت علی ہاشمی (استاذ الجامعۃ الاسلامیہ بابوزی مردان) نے محسوس کیا، اصل کتاب ''الإعراب عن قواعد الإعراب'' شارح موصوف نے کئی سال دورہ تدریبیہ میں پڑھائی ہے، اس دوران جہاں جہاں تسہیل واضافہ کی ضرورت محسوس کی، وہاں وہاں نوٹ اور ملاحظات لکھتے رہے، بعد میں مزید مراجعت، اور کتاب کے چند قلمی نسخوں کا موازنہ اور مقابلہ کرکے، کئی مقامات پر مبتدئین کے لیے تسہیل اور فضلاء کے لیے علمی نکات وفوائد کے اضافہ کے ساتھ اس کتاب کی عربی شرح اور تحقیق مکمل کرکے قارئین کے استفادے کے لیے پیش کی ہے۔ شارح ''الجامعۃ الاسلامیہ بابوزی مردان'' کے

قابل اساتذہ میں شمار ہوتے ہیں، ان کی محنت وتحقیق کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے ادارہ نے خود اس کتاب کو شائع کیا ہے۔

ماشاء اللہ یہ شرح خوب محنت اور تحقیق سے لکھی گئی ہے، جو مبتدی اور منتہی طلبہ اور علماء کے لیے یکساں مفید ہے۔ اُمید ہے کہ علماء اور طلبہ اس سے خوب استفادہ کریں گے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مؤلف، شارح اور ناشرین سب کے لیے صدقۂ جاریہ بنائے اور اسے قبولیتِ عامہ نصیب فرمائے۔ آمین

خطباتِ عرفان

مولانا عرفان الحق حقانی صاحب۔ صفحات: ۴۶۳۔ قیمت: درج نہیں۔ ملنے کا پتہ: مؤتمر المصنفین جامعہ دار العلوم حقانیہ، اکوڑہ خٹک، ضلع نوشہرہ، خیبر پختون خوا

زیرِ تبصرہ کتاب ''خطباتِ عرفان'' حضرت مولانا عرفان الحق حقانی صاحب استاذ جامعہ دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے علمی واصلاحی خطبات کا مجموعہ ہے، جس کو آٹھ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے:

بابِ اول: حضور اقدس ﷺ کی حیاتِ طیبہ، اس میں پانچ خطبات ہیں۔

بابِ دوم: فضائل ومناقب خلفائے اربعہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین، اس میں چار خطبات ہیں۔

بابِ سوم: عبادات وعبدیت، اس میں آٹھ خطبات ہیں۔

بابِ چہارم: فضیلتِ علم واہلِ علم، اس میں تین خطبات ہیں۔

بابِ پنجم: احیائے اسلام اور ہماری ذمہ داری، اس میں ایک خطاب ہے۔

بابِ ششم: صنفِ نازک پر اسلام کے احسانات، اس میں ایک خطاب ہے۔

بابِ ہفتم: ایمانی غیرت اور اس کے تقاضے، اس میں سات خطبات ہیں۔

بابِ ہشتم: تزکیۂ نفس کی اہمیت، اس میں ایک خطاب ہے۔

گویا اس کتاب میں تیس خطبات ہیں جو بہت ہی علمی اور معلوماتی ہیں۔ قرآن وسنت کے حوالہ جات سے یہ کتاب مزین ہے۔ اکابر کی تقریظات اس پر ثبت ہیں۔ البتہ پروف کی کچھ اغلاط سامنے آئی ہیں، اُمید ہے کہ اگلے ایڈیشن میں اس کی تلافی کی جائے گی۔ خطباء حضرات کے لیے یہ ایک مفید اضافہ ہے۔ اُمید ہے اہلِ ذوق حضرات ایک بار اس کا ضرور مطالعہ فرمائیں گے۔

باتیں تڑپا دینے والی

ترتیب: ابوعثمان ماسٹر عبدالرؤف صاحب۔ نظر ثانی وتصحیح: مولانا جمیل الرحمٰن عباسی صاحب۔ صفحات: ۲۴۰۔ قیمت: ۲۵۰ روپے۔ ناشر: مکتبہ صفدریہ، متصل مدینہ مسجد، ماڈل ٹاؤن بی، بہاولپور

ماسٹر ابوعثمان عبدالرؤف صاحب علماء وصلحاء سے محبت وتعلق رکھنے والے، علم دوست اور کثیر

المطالعہ شخصیت ہیں۔ زیرِتبصرہ کتاب ماسٹر صاحب کے حاصلِ مطالعہ اور مطالعاتی زندگی کا نچوڑ اور مجموعہ ہے۔ دورانِ مطالعہ جن ایمان افروز اقوال، ناقابلِ فراموش اور حیرت انگیز واقعات سے وہ خود متأثر ہوئے اور اُن کو مفید اور نصیحت آموز پایا، اُن اقوال و واقعات سے دوسروں کو بھی مستفید کرنے اور نصیحت پذیری کے لیے جمع کرتے رہے، اب اُنہیں ترتیب دے کر یہ مجموعہ شائع کیا ہے۔ اشاعت سے قبل مولانا جمیل الرحمٰن عباسی صاحب (مدیرِ اعلیٰ مجلہ صفدر، لاہور) سے نظرثانی اور تصحیح بھی کروائی ہے، اور ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ تمام اقوال و واقعات باحوالہ لکھے گئے ہیں۔ کتاب کا ٹائٹل پر یوں تعارف کرایا گیا ہے:

''ہزاروں صفحات کا نچوڑ، مرتب کی علمی و مطالعاتی زندگی کا ایک شاہکار حاصلِ مطالعہ، ایک ایک صفحہ مطالعہ کے لائق، ایک ایک سطر نصیحت سے بھرپور، ناقابلِ فراموش واقعات، ایمان افروز اور حیرت انگیز قصے اور اس کے علاوہ بہت کچھ۔''

بہرحال کتاب لائقِ مطالعہ، قابلِ قدر اور اپنے مقصد میں نافع اور ہر طبقہ کے افراد کے لیے یکساں مفید ہے۔ اُمید ہے اس کی قدر افزائی کی جائے گی۔

تربیتی بیانات (پہلا حصہ)

جمع وترتیب: مولانا محمد حنیف عبدالمجید صاحب، مولانا عبداللہ بن مسعود صاحب۔ صفحات: ۱۹۲۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: بیت العلم، اردو بازار، کراچی۔ ملنے کا پتہ واسٹاکسٹ: فائزہ ٹیرس، نزد مقدس مسجد، اردو بازار، کراچی

بیت العلم، کراچی پاکستان کا ایک معروف تعلیمی اور اشاعتی ادارہ ہے، ماشاء اللہ مختلف دینی واصلاحی موضوعات پر درجنوں تالیفات وتصانیف اس ادارے سے شائع ہوئی ہیں، زیرِنظر کتاب بھی اسی سلسلہ کی ایک اصلاحی اور معلوماتی کتاب ہے، جس میں مختلف اصلاحی بیانات وخطبات کے لیے مواد جمع کیا گیا ہے، یہ پہلا حصہ ہے جس میں سات موضوعات پر خطبات کا مواد جمع کیا گیا ہے۔ کتاب کے آخر میں چالیس احادیثِ مبارکہ وآثار اور قارئین کی سہولت کے لیے مختلف فہرستیں بھی دی گئی ہیں، جیسے: واقعات کی فہرست، دعاؤں کی فہرست، وغیرہ۔ کتاب کا ٹائٹل پر یوں تعارف کرایا گیا ہے:

''مساجد کے ائمہ حضرات، اسکولوں کے پرنسپل، مدارس کے مہتممین کے لیے ایک تحفہ۔ اصلاحی ومعاشرتی موضوعات، آسان، عام فہم اسلوبِ بیان، مربوط اور نمبروار باتیں، جذبۂ عمل کو اُبھارنے والے واقعات اور مثالیں، عمل کے فوائد، نہ کرنے کے نقصانات، عمل کرنے کی تدابیر اور دعائیں جمع کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔''

کتاب کے ٹائٹل پر جمع وترتیب کے عنوان کے تحت ایک مرتب کا نام ''محمد حنیف بن عبدالمجید

رحمہ اللہ تعالیٰ'' لکھا گیا ہے، مرتب ماشاء اللہ بقیدِ حیات ہیں، ''رحمہ اللہ تعالیٰ'' والد صاحب مرحوم کے لیے لکھا گیا ہے، مگر یہ تاویل وہی کرسکتا ہے جسے مرتب کی حیات کا علم ہو، ورنہ نام کے مجموعہ کے بعد ''رحمہ اللہ تعالیٰ'' پڑھنے سے اول وہلہ میں ذہن میں یہ بات آتی ہے کہ مذکورہ مرتب کا انتقال ہوگیا ہے۔ بہتر یہ ہوگا کہ اس وہم سے بچنے کے لیے ''رحمہ اللہ تعالیٰ'' اس طرح نہ لکھا جائے۔

مواد کی افادیت اور معنوی خوبیوں کے ساتھ ساتھ دیدہ زیب ٹائٹل، اعلیٰ کاغذ، دورنگہ طباعت اور خوبصورت سیٹنگ کے ساتھ بیت العلم کی دیگر کتابوں کی طرح یہ بھی ایک عمدہ اور بہترین شاہکار ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرتبین اور ناشرین کو جزائے خیر عطا فرمائے اور قارئین کے لیے اس کتاب کو نافع اور مفید بنائے، آمین۔

پانچ منٹ کا مدرسہ (محرم الحرام، صفر المظفر)

جمع وترتیب: مولانا محمد حنیف عبدالمجید صاحب، مولانا نوید امین صاحب۔ صفحات: ۲۷۲۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: بیت العلم، اردو بازار، کراچی۔ ملنے کا پتہ واسٹاکسٹ: فائزہ ٹیرس، نزد مقدس مسجد، اردو بازار، کراچی

زیرِتبصرہ کتاب ''پانچ منٹ کا مدرسہ'' ایک اصلاحی اور درسی کتاب ہے، جس میں سال کے تمام دنوں کے لیے ہر دن کا ایک موضوع مقرر کرکے قرآن وحدیث، دعا اور نصیحت کے عنوان سے کچھ مواد جمع کیا گیا ہے۔ مساجد، مکاتب، مدارس، اسکول وکالجز اور گھروں میں تعلیم وتربیت کے لیے روزانہ کا ایک سبق ترتیب دیا گیا ہے۔ زیرِتبصرہ مجموعہ اس کتاب کا پہلا حصہ ہے، جس میں محرم الحرام اور صفر المظفر کے دو مہینوں کے ایام کے اعتبار سے دروس جمع ہیں۔ کتاب کا ٹائٹل پر یوں تعارف کرایا گیا ہے:

''قرآنی آیات واحادیث شریفہ کی روشنی میں دینی، اخلاقی وتربیتی تعلیمات، معاشرتی اور خاندانی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر اہم قیمتی نصائح، دینی تعلیمات پر عمل کرنے کے لیے بابرکت مسنون دعائیں۔''

اس کتاب کے ٹائٹل پر مرتب کے نام میں ''رحمہ اللہ تعالیٰ'' لکھا گیا ہے، اس سے متعلق گزشتہ تبصرے میں کچھ گزارش کردی گئی ہے۔

کتاب کا کاغذ اعلیٰ، طباعت دورنگہ اور سیٹنگ وڈیزائننگ بہت ہی اعلیٰ اور دیدہ زیب ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرتبین اور ناشرین کو جزائے خیر عطا فرمائے اور قارئین کے لیے اس کتاب کو نافع اور مفید بنائے، آمین